23 دسمبر 2013ء

# بینکوں کے زرعی قرضوں کی تقسیم میں اضافہ

اسٹیٹ بینک نے مالی سال 14-2013ء کے زرعی قرضوں کی تقسیم کے لیے بینکوں کو عبوری طور پر 360 ارب روپے کا ہدف دیا ہے۔ 360 ارب روپے کے ہدف کے مقابلے میں بینکوں نے جولائی تا نومبر 2013ء کے دوران 118 ارب روپے تقسیم کیے جو کہ ہدف کا 33 فیصد بنتا ہے۔ یہ تقسیم گذشتہ برس کی اسی مدت کے دوران دیے گئے 106.6 ارب روپے سے 11.0 فیصد زائد ہے۔ زرعی قرضوں کے مجموعی واجبات میں گذشتہ برس کی اسی مدت کے مقابلے میں 37.8 ارب روپے کا اضافہ ہوا ہے اور یہ آخر نومبر 2013ء تک 229.6 ارب روپے سے بڑھ کر 267.4 ارب روپے تک پہنچ گئے ہیں۔

پانچ بڑے بینکوں نے مجموعی طور پر 70.6 ارب روپے یا اپنے سالانہ ہدف کا 39 فیصد تقسیم کیا جو گذشتہ برس تقسیم کیے گئے 63.2 ارب روپے سے 12 فیصد زیادہ ہے۔ ایم سی بی نے اپنا سالانہ 48 فیصد ہدف حاصل کرلیا ہے جبکہ نیشنل بینک لمیٹڈ، حبیب بینک لمیٹڈ، یو بی ایل اور اے بی ایل نے بالترتیب اپنے انفرادی اہداف کا 42 فیصد، 41 فیصد، 31 فیصد اور 27 فیصد حاصل کرلیا ہے۔ تخصیصی بینکوں میں سے زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ 13.6 ارب روپے تقسیم کرسکا جو اس کے ہدف 69.5 ارب روپے کا 20 فیصد ہے، جبکہ پی پی سی بی ایل نے زیر جائزہ مدت میں 1.76 ارب روپے تقسیم کر کے اپنے ہدف کا 19.6 فیصد حاصل کرلیا۔

نجی شعبے کے 14 ملکی بینکوں نے بطور ایک گروپ کے 31 فیصد ہدف کو پورا کیا۔ تاہم سندھ بینک، بینک آف خیبر، بینک الحبیب، سلک بینک، سمٹ بینک اور این آئی بی بینک نے بالترتیب 85 فیصد، 59 فیصد، 45 فیصد، 41 فیصد، 41 فیصد، اور 38 فیصد سالانہ اہداف حاصل کیے۔ سونیری بینک، بینک الفلاح، فیصل بینک، بینک آف پنجاب اور عسکری بینک اپنے اہداف کا بالترتیب 31 فیصد، 28 فیصد، 24 فیصد، 19 فیصد اور 18.6 فیصد حاصل کر پائے۔ سات مائکرو فنانس بینکوں نے بطور ایک گروپ 6.6 ارب روپے کے زرعی قرضے جاری کیے جو ان کے سالانہ ہدف 19.6 ارب روپے کا 34 فیصد ہے۔ تین اسلامی بینکوں نے زیر جائزہ عرصے کے دوران بطور ایک گروپ اسلامی مالکاری طریقوں کے تحت 0.5 ارب روپے ہدف کے مقابلے میں 0.25 ارب روپے کے زرعی قرضے جاری کیے جو ہدف کا 47 فیصد ہے۔

☆☆☆